فتاویٰ
مصطفویہ
مصنفہ حضور امام الفقہاء مقتدا الاتقیاء مولانا شاہ محمد مصطفیٰ رضا خاں صاحب قبلہ مفتی اعظم ہند دامت برکاتہم العالیہ

مَنْ یُّرِدِ اللّٰہُ بِہٖ خَیْرًا یُّفَقِّھْہُ فِی الدِّیْنِ

الحمدللہ کہ حضرت امام الفقہاء حضور مفتی اعظم ہند دامت برکاتہم العالیہ کے

فتاویٰ مبارکہ کا پہلا حصہ کتاب الایمان شائع ہوگیا۔

فتاویٰ مصطفویہ

: مصنفہ :

حضور امام الفقہاء مولانا مولوی الحاج شاہ محمد مصطفٰے رضا خانصاحب قبلہ دامت برکاتہم العالیہ

: ناشر :

مکتبہ رضا بیسلپور ضلع پیلی بھیت (یوپی)

اشاعت باراول

Rs 8 P 50

12/.

ولا حول ولا قوۃ الا باللہ ۔ یہ مدعی صاحب جو روافض سے سیکھ کر حضرت امیر معاویہ وغیرہ کبار صحابہ پر تبرا کی بوچھار کر رہے ہیں کیا خارجیوں کے مطاعن کے جواب کو بھی تیار ہیں ۔ جیسے بے ثبوت دعوے انھوں نے کئے ہیں وہ حضرت مولیٰ علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الاسنی کیلئے انہیں کو دہرا دیں گے تو کیا جواب ہوگا ؟ کیا وہ نہیں کہہ سکتے کہ قتل حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ پناہ بخدا حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے مشورہ سے ہوا ۔ انھوں نے ہی ساری کارروائی کرائی ، دل سے حکومت کے طالب رہے اور اوس کے لئے یہ کچھ کیا مگر زبان سے تقیۃً انکار ہی کرتے رہے ۔ یوں ہی ہر ہر بات اگر خارجی ، حضرت مولیٰ علی کے لئے بکے تو اوسکی زبان کون روک لیگا ؟ رہا ثبوت تو جیسے تم اس سے بے نیاز بنے ہو ایسے ہی وہ بھی ۔ تم نے اٹکل پچو کچھ جھوٹے دعوے کر دیئے اور حضرت معاویہ وغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے جو سوء رکھتے ہو اس کی کچھ بھڑاس نکال لی ۔ یوں ہی وہ بھی یہ بے سروپا باتیں اپنے جلے دل کے پھپھولے پھوڑنے کو کہہ بھاگا ۔ اے پیشوائے اہلسنت کے مدعی مذہب و مسلک اہل سنت پہلے تو معلوم کر لیا ہوتا پھر ہی عالم اہلسنت کا جلیل لقب اختیار کیا ہوتا ۔ تمام کتب اہلسنت دیکھ جایئے تمام صحابہ کا تزکیہ کرتے ہیں ۔ سب کو عدول بتاتے ہیں اور اس تزکیہ صحابہ کو اپنا مذہب ٹھہراتے ہیں ۔ مولیٰ تعالیٰ ان صاحب کو علم دے اور اوس پر عمل کی توفیق ۔ اور سچا سنی عالم بنائے ۔ آمین ۔ واللہ ہو الموفق ۔ سوال نمبر ایک میں جو اوسکی عبارت نقل کی گئی ہے وہ صراحۃً حضرت مولیٰ علی نیز تمام اہل بیت کو خلفاء سے افضل و اعلیٰ بتا رہی ہے شیخین پر حضرت مولیٰ علی کو جو تفضیل دی عجب کہ وہ کیونکر مدعی پیشوائی اہلسنت ہو سکتا ہے وہ روافض کا پیشوا اگر اپنے آپکو کہے تو بجا ہے ۔ اہلسنت کے نزدیک تو یہ تفضیل کھلی گمراہی اور رفض کی پہلی سیڑھی ہے ۔ وہ کتاب ہرگز کسی سنی کے مطالعہ کے قابل نہیں ۔ اوس سے تو رافضی ہاتھوں ہاتھ لیں گے ۔ مولیٰ عزوجل سنیوں کو اوس تبرا کی پوٹ سے محفوظ رکھے ۔ واللہ الہادی وھو تعالیٰ اعلم ۔

مسئلہ ۸

مسلمانوں کو کافر کہنا کیسا ہے ۔ مثلاً وہابڑے بھی تو مسلمان کہلاتے ہیں ۔ بعض کہتے ہیں کسی کو برا کہنا نہیں چاہیئے ؟

الجواب

وہابی مسلمان نہیں ۔ مسلمان کو کافر کہنا بہت سخت شدید جرم عظیم ہے ۔ خود اپنے اوپر بے وجہ کی تکفیر عود کرتی ہے ۔ جو کہتے ہیں کسی کو برا نہ کہنا چاہیئے وہ اوسی وقت تک کہہ رہے ہیں جب تک ان کا معاملہ نہیں ۔ انھیں یا ان کے باپ بھائی یا کسی عزیز کو کوئی "تم" سے "تو" کہدے بلکہ آپ تم کہدیں تو دیکھیں کہ کیسے آپے سے باہر ہوتے ہیں ۔ قرآن و حدیث تو کافروں کو کافر فرمائیں اور یہ ایسا کہیں ۔ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ ۔ واللہ تعالیٰ اعلم ۔